Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء — عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily **ALFAZL** RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۱۲ شوال ۱۳۹۹ھ ۵ تبوک ۱۳۵۸ ہش ۵ ستمبر ۱۹۷۹ء | نمبر ۲۰۲

انگلستان میں عید الفطر کی مقدس و مبارک تقریب

۲ ہزار احمدیوں نے مسجد فضل لندن میں نماز عید ادا کی

ساؤتھ ہال، مانچسٹر، برمنگھم، ہڈرزفیلڈ، جلنگھم اور گلاسگو میں بڑے بڑے اجتماعات

محمود ہال میں عید کے موقع پر دیئے گئے عشائیہ میں اکابرینِ شہر کی شرکت

لندن - جماعت احمدیہ برطانیہ نے جمعہ ۲۴ اگست کے روز عید الفطر نہایت دینی جوش و خروش اور ذوق و شوق سے منائی۔ نماز عید کا سب سے بڑا اجتماع مسجد فضل لندن میں ہوا جہاں پر دو ہزار فرزندانِ توحید نے نمازِ عید ادا کی۔ خطبہ برطانیہ کے مشنری انچارج محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے دیا۔ لندن سے مبلغ اسلام مکرم مبارک احمد ساقی نے بذریعہ تار جو اطلاع بھجوائی ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ مسجد فضل لندن کے علاوہ برطانیہ کے متعدد مقامات پر احمدیوں نے نماز عید ادا کی۔ ساؤتھ ہال، مانچسٹر، برمنگھم، ہڈرزفیلڈ، جلنگھم اور گلاسگو سے ملنے والی اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ وہاں کثیر تعداد میں احمدی احباب نماز عید میں شریک ہوئے۔

مسجد فضل لندن میں محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ روزے رکھنے کا اصل مقصد تقویٰ اور پرہیزگاری کا حصول ہے تاکہ اپنے خالق خدا سے زندہ تعلق قائم کیا جاسکے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش کرنے والے مومنوں کو عید الفطر کی خوشی کا انعام دیا جاتا ہے۔ محترم شیخ صاحب نے متعدد ایسی مثالوں کا ذکر کیا کہ حق کو قبول کرنے اور تقویٰ پر قدم مارنے کے نتیجہ میں لوگوں کی زندگیوں میں ایسا انقلاب رونما ہوا کہ زندگی کا سارا ڈھانچہ بدل کر رہ گیا۔

اپنے اس خطبے کے آخر میں جو کہ قریباً چالیس منٹ جاری رہا محترم شیخ صاحب نے احباب جماعت پر زور دیا کہ وہ دُنیا کے اس کونے میں اسلام کی آخری فتح کیلئے اپنی قربانیوں میں زیادہ جوش اور تیزی دکھائیں۔ انہوں نے نوجوان نسل پر زور دیا کہ آنے والے وقت میں ان کے کاندھوں پر بھاری ذمہ داریاں عائد ہوں گی جن کو اُٹھانے کے لئے ان کو تیار رہنا چاہیئے۔

اتوار ۲۶ اگست کو مسجد فضل لندن کی طرف سے ایک عشائیہ دیا گیا جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور محترم وکیل التبشیر تحریکِ جدید، نیز سوئٹزرلینڈ، نیروبی اور سویڈن کے مشنوں کی طرف سے آنے والے "عید مبارک" کے پیغامات پڑھ کر سُنائے گئے۔ یہ عشائیہ محمود ہال میں دیا گیا جس میں شرکت کرنے والے نمایاں لوگوں میں وانڈزورتھ کے میئر، متعدد سفارت کار، صحافی، ماہرین تعلیم اور احمدیہ مشن کے ہمسایوں نے شرکت کی۔ دعوتِ طعام کے بعد مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے اپنی تقریر میں مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور ان کو دعوت دی کہ وہ اسلام کے پیغام کا مطالعہ کریں۔

محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اس موقع پر ماہِ رمضان کے روزوں اور عید الفطر کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ وانڈزورتھ کے میئر نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مسجد لندن کی ان سرگرمیوں کو سراہا جن کے ذریعے مقامی آبادی میں خیر سگالی اور اچھے ہمسایوں کے تعلقات پیدا ہو رہے ہیں۔ مہمانوں کی طرف سے مسٹر ریمنڈ کنگ نے مشنری انچارج محترم شیخ مبارک احمد صاحب کا شکریہ ادا کیا اور مسجد لندن کے ساتھ اپنی پچاس سالہ وابستگی کا تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ مسجد لندن مغرب میں اسلام کا پیغام پہنچانے کا عظیم الشان کام کس کامیابی سے کر رہی ہے۔

تعمیر مہمان خانہ جلسہ سالانہ

مہمان خانہ جلسہ سالانہ کی تعمیر جاری ہے اور جلسہ سالانہ سے قبل اسے مکمل کرنے کے لئے رقم کی ضرورت ہے۔ احباب اور متعلقہ جماعتوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے عطایا جلد از جلد مرکز میں بھجوا کر ممنون فرمائیں تاکہ تعمیر کا کام جاری رکھا جاسکے۔ تمام رقوم افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ کے نام امانت مہمان خانہ جلسہ سالانہ ۶۸۸۵ میں جمع کرنے کے لئے بھجوائی جائیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۵ تبوک (ستمبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ کل شام کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

قدرے فلو کا اثر ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے، آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ناساز چلی آرہی ہے۔ بلڈ پریشر زیادہ ہے اور پیٹ میں بھی تکلیف ہے۔

احبابِ جماعت التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

دُعائے مغفرت

مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ کی بیٹی اور زوجہ مکرم مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل المال ثانی کی ہمشیرہ سعیدہ بیگم صاحبہ ایک ماہ کی مختصر علالت کے بعد ۴۴ سال کی عمر میں مورخہ ۴/۹ کو میو ہسپتال میں وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آج بعد نماز فجر احاطہ مسجد مبارک میں محترم مولانا عبد المالک خان صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے دعا کرائی۔ احباب مرحومہ کی بلندی درجات کیلئے دعا فرمائیں۔ مرحومہ نے تین لڑکے یادگار چھوڑے ہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کا سالانہ اجتماع مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۹۷۹ء کو مسجد احمدیہ دار الذکر لاہور میں صبح آٹھ بجے شروع ہو رہا ہے۔ جس میں مرکزِ سلسلہ سے مکرم محترم

صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب

اور امیر صاحب جماعت ہائے احمدیہ پنجاب مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ

امیر صاحب جماعت احمدیہ لاہور قریشی عبد الرحمٰن صاحب ناظم اعلیٰ انصار اللہ صوبہ سندھ

تشریف لاکر خدام سے خطاب فرمائیں گے۔ تمام خدام، اطفال، انصار نیز مستورات سے درخواست ہے کہ وہ اس اجتماع میں ضرور شامل ہوں۔

جواد رشید خان
ناظم اعلیٰ سالانہ اجتماع

پبلشر مسعود احمد، پرنٹر سید عبد الحی، مطبوعہ ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۲؍شوال ۱۳۹۹ ھ

۵؍تبوک ۱۳۵۸ ہش

۵؍ستمبر ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اتباعِ نبویؐ کی عظیم الشّان برکت

احبابِ انڈونیشیا کے نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ پیغام (مطبوعہ الفضل ۲۶؍اگست ۱۹۷۹ء) کے حوالہ سے ہم اِس امر پر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا اہم مقصد قرآن کے نور کو دُنیا میں پھیلانا ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری پوری فرمانبرداری اور اطاعت کریں اور اپنی زندگی کو خدا تعالےٰ کی راہ میں وقف کر دیں تاکہ خدا تعالیٰ ہم سے محبّت کرے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری پوری فرمانبرداری اور اطاعت کرنے اور آپؐ ہی کی اتباع میں اپنی زندگی دین کی سربلندی کے لئے وقف کرنے کے نتیجہ میں انسان کو سب سے بڑا انعام یہ ملتا ہے کہ خدا تعالیٰ خود اُس سے محبّت کرتا ہے اور اسے اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل ہو جاتا ہے جس کے نتیجہ میں اسے ایک قوّتِ جذب عطا کی جاتی ہے اور لوگ اس کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں اور اِس طرح قرآن کا نور اُس کے ذریعہ دُنیا میں پھیلتا چلا جاتا ہے۔ اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:-

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

(آل عمران آیت ۳۲)

ترجمہ:- تو کہہ (اے لوگو!) اگر تم اللہ سے محبّت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو (اِس صورت میں) وہ بھی تم سے محبّت کرے گا۔

اِس امر کا ثبوت کہ واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ ایسے انسان سے محبت کرنے لگتا ہے وہ آثار ہیں جو ایسے انسان کے وجود اور اس کی زندگی میں ظاہر ہوتے ہیں اور وہ یہی ہیں کہ ایسے انسان کو قبولیت عطا کی جاتی ہے اور اس کی قبولیت کو دُنیا میں پھیلایا جاتا ہے حتیٰ کہ دل اُس کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی کرنے اور آپؐ ہی کی اتباع میں اپنی زندگی کو دین کی سربلندی کے لئے وقف کرنے کی اِس عظیم الشان برکت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"وہ کیا چیز ہے کہ سچی اور کامل پیروی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب باتوں سے پہلے دل میں پیدا ہوتی ہے؟ سو یاد رہے کہ وہ قلبِ سلیم ہے یعنی دل سے دُنیا کی محبّت نکل جاتی ہے اور دل ایک ابدی اور لازوال لذّت کا طالب ہو جاتا ہے۔ پھر بعد اس کے ایک مصفّٰی اور کامل محبّتِ الٰہی بباعث اس قلبِ سلیم کے حاصل ہوتی ہے۔ اور یہ سب نعمتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے بطور وراثت ملتی ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ یعنی ان کو کہہ دے کہ اگر تم خدا سے محبّت کرتے ہو تو آؤ میری پیروی کرو تا خدا بھی تم سے محبّت کرے۔ بلکہ یک طرفہ محبّت کا دعویٰ بالکل ایک جھوٹ اور لاف و گزاف ہے۔ جب انسان سچے طور پر خدا تعالیٰ سے محبّت کرتا ہے تو خدا بھی اس سے محبّت کرتا ہے۔ تب زمین پر اس کے لئے ایک قبولیت پھیلائی جاتی ہے اور ہزاروں انسانوں کے دلوں میں ایک سچی محبت اُس کی ڈال دی جاتی ہے اور ایک قوّتِ جذب اُس کو عنایت ہوتی ہے اور ایک نور اس کو دیا جاتا ہے جو ہمیشہ اس کے ساتھ ہوتا ہے۔" (حقیقۃ الوحی صـ۱۲۷)

جب تک انسان رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی کے نتیجہ میں اپنی استعداد کے مطابق اللہ تعالیٰ کا محبوب نہ بنے اور اسے قوّتِ جذب عنایت نہ ہو وہ قرآن کے نور کو دُنیا میں پھیلانے میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اور چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متبع ہونے کی حیثیت میں قرآن کے نور کو ساری دُنیا میں پھیلانے کی ذمّہ داری ہمارے کندھوں پر ڈالی گئی ہے اِس لئے ہمارے واسطے ازبس ضروری ہے کہ ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پوری پوری فرمانبرداری اور اطاعت اختیار کریں اور آپؐ ہی کی پیروی میں اپنی زندگی کو آپؐ کے دین کی سربلندی کے لئے وقف کریں اور اسے ہمیشہ وقف رکھیں تاکہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی محبّت کا خصوصی شرف حاصل ہو اور اس کے زیرِ اثر ہمیں قوّتِ جذب عطا کی جائے اور دُنیا ہماری طرف کھنچی چلی آئے۔

اِسی لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے احبابِ انڈونیشیا کے نام اپنے خصوصی پیغام میں ہمیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پوری پوری فرمانبرداری اور اطاعت کرنے اور آپؐ کے دین کی سربلندی کے لئے اپنی زندگیاں وقف کرنے اور ہمیشہ وقف رکھنے کی بہ تاکید نصیحت فرمائی ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اِس نصیحت پر کما حقہٗ عمل پیرا ہو کر اپنے آپ کو اِس قابل بنائیں کہ خدا تعالیٰ کی محبّت ہمیں حاصل رہے اور ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے دائرۂ استعداد کے اندر اس کا محبوب بنا رہے "تا

(باقی صـ پر ملاحظہ فرمائیں)

مَیں نے کانٹوں سے بھی لیا ہے سبق

جس کو خوفِ خدا نہیں ہوتا ⁂ اُس سے کوئی بھلا نہیں ہوتا
دِل جو درد آشنا نہیں ہوتا ⁂ وہ کِسی کام کا نہیں ہوتا
الجھنوں میں ہی زیست کا ہے مزہ ⁂ غم بھی بے مدّعا نہیں ہوتا

مَیں نے کانٹوں سے بھی لیا ہے سبق
بد ہمیشہ بُرا نہیں ہوتا

گُل سے بہتر تو خار ہے ہمدم ⁂ کِبر جس میں ذرا نہیں ہوتا
کتنا بدبخت ہے وہ دِل جس میں ⁂ خوفِ روزِ جزا نہیں ہوتا
جس کی فطرت میں خود نمائی ہو ⁂ وہ بشر باصفا نہیں ہوتا
جس سے راضی نہیں رسولِ خدا ⁂ اُس سے راضی خدا نہیں ہوتا
اس کا شیوہ ہی چشم پوشی ہے ⁂ ورنہ دُنیا میں کیا نہیں ہوتا

ہم نشینو! سُنو کہ حزب اللہ
کبھی بے مقتدا نہیں ہوتا

راہرو بھٹکے پھرتے ہیں ⁂ جب کوئی رہنما نہیں ہوتا
مردِ کامل کی رہبری کے بغیر ⁂ طے کوئی راستہ نہیں ہوتا
غرق ہو جاتے ہیں سفینے بھی ⁂ جب کوئی ناخُدا نہیں ہوتا
مردِ مومن کو اپنے ربّ کے سوا ⁂ آسرا دوسرا نہیں ہوتا
پا کے اِک مرتبہ مقامِ فنا ⁂ پھر کبھی وہ فنا نہیں ہوتا

دِل خدا سے فقط لگا صدّیق
آدمی باوفا نہیں ہوتا

(محمّد صدّیق امرتسری۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صحابۂ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مالی قربانیاں

ز بذلِ مال در راہش کسے مفلس نمے گردد
خدا خود مے شود ناصر اگر ہمّت شود پیدا
(مسیح موعودؑ)

مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف فاضل ربوہ

(۲)

حضرت ابوطلحہؓ

جب یہ آیت اتری لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ کہ خدا کی محبت اور تقوے حاصل نہیں ہو سکتا. جب تک اپنی محبوب ترین متاع راہِ خدا میں خرچ نہ کرو۔ ابوطلحہ زید بن سہیل انصاریؓ کا ایک باغ تھا۔ جس کا نام بیرحاء تھا. جس کا پانی بہت میٹھا تھا۔ یہ مسجد نبوی کے سامنے تھا حضورؐ اس باغ میں گاہے گاہے تشریف بھی لے جاتے تھے۔ ابوطلحہؓ نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی کہ یارسول اللہ میری جائداد میں سب سے زیادہ محبوب وہ قیمتی باغ ہے میں راہِ خدا میں پیش کرتا ہوں۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے سنا تو فرمایا یہ بہت نفع مند سودا ہے

ذٰلِکَ مَالٌ رَابِحٌ

یعنی راہ خدا میں مال دینا بہت نفع مند سودا ہے۔

ایک روایت میں مَالٌ رَایِحٌ بھی آیا ہے. کہ ابوطلحہ مال تو ڈھلتی چھاؤں ہے۔ یہ کب رہنے والی چیز ہے۔ میں نے ابوطلحہؓ تیری بات سن لی ہے۔ تو اس جائداد کو اپنے عزیز و اقارب میں تقسیم کر دے۔ چنانچہ ابوطلحہؓ نے ایسا ہی کیا۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب الزکوٰۃ علی الاقارب)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ بعض دفعہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے تحریک فرمائی تو صحابہؓ نے مزدوری کر کے صدقہ دیا۔ اور پھر خدا تعالےٰ کے فضل سے یہی صحابہؓ لاکھوں کے مالک ہوئے۔

(بخاری کتاب الاجارۃ باب من اجر نفسہ لیحمل)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ میں سے ایک صحابی ابودحداحؓ تھے۔ جب یہ آیت نازل ہوئی

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗ اَضْعَافًا کَثِیْرَۃً

(البقرہ آیت ۲۴۶)

تو ابودحداحؓ نے کہا یا رسول اللہ کیا خدا اپنے بندے سے قرض طلب کرتا ہے فرمایا ہاں۔ ابودحداحؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ پھر ہاتھ بڑھائیے۔ بندہ اپنا باغ جو بلا شرکت غیرے اس کا ہے اور اس میں چھ سو پھل دار درخت کھجور کے ہیں راہِ خدا میں دیتا ہے۔ یہ کہا اور بیوی کو باغ کے باہر کھڑے ہو کر آواز دی (ان کی بیوی بچے سب اسی باغ میں مقیم تھے) اے ام دحداحؓ باہر آجاؤ۔ میں نے یہ باغ خدا کو قرض دے دیا ہے۔ اور ام دحداح یہ کہتی ہوئی باہر آگئیں۔ ابودحداح تیری تجارت بہت نفع مند ہے۔

(قرطبی الجزء الثالث ص۲۳۸ مطبع دار الکتب المصریہ)

لیکن غریب صحابی بھی مالی قربانی میں کبھی سے پیچھے نہ رہتے تھے۔ جن کے پاس جو ہوتا لے آتا۔ کھجوروں والے کھجوریں ہی لا کر غرباء کے لئے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں رکھ دیتے۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب اخذ صدقۃ الفقیر)

صحابیات کی مالی قربانیاں

حضرت عائشہؓ

یہ تو تھیں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی مالی قربانیاں صحابیات کی قربانی کا کچھ تذکرہ بھی سن لیجئے۔

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی محبوب بیوی تھیں۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم انہیں پیار سے حمیراؓ کہا کرتے تھے۔ جس کے معنی سرخ و سفید کے ہیں۔ ان کی زندگی بہت سادہ تھی۔ ابوسعید روایت کرتے ہیں کہ ایک روز ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے دیکھا کہ آپ اپنا کپڑا رفو کر رہی ہیں۔ اس نے عرض کی کہ ام المومنین۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کو بہت دیا ہے۔ فرمایا بھئی رہنے دو اسے نیا کپڑا پہننے کا کیا حق جو اسے پرانا نہیں کرتا اور فرمایا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے وصیت فرمائی تھی کہ اس وقت تک کپڑا نہ اتارو۔ جب تک اسے مرمت نہ کر لو۔

(طبقات کبیر جلد ۸ ص۵۳)

ایک بار ان کو حضرت معاویہؓ نے ایک لاکھ کی رقم بھیجی تو شام ہونے سے پہلے پہلے ساری رقم راہ خدا میں تقسیم کر دی۔ آپ کی لونڈی بریرہ نے کہا ام المومنین ایک درہم اپنے لئے رکھ لیتے تاکہ شام کو گوشت پکا لیتے۔ فرمایا! مجھے اب نہ ڈانٹ پہلے بتا دیتی تو ایسے کر لیتے۔

(مستدرک جزء رابع کتاب معرفۃ الصحابہ و ذکر عائشہ)

آپ کے بھانجے عروہؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک بار آپ نے ستر ہزار راہِ خدا میں دیا اور لباس کا یہ حال تھا۔ کہ اوڑھنی میں پیوند لگا ہوتا تھا۔ (طبقات کبیر جلد ۸)

ایک بار آپ کے بھانجے ابن زبیر نے کہیں یہ کہہ دیا۔ کہ حضرت عائشہ رضؓ کو ایسے انفاق فی سبیل اللہ سے منع کرنا چاہیئے۔ آپ کی یہ بات پہنچی تو فرمایا۔ میں اب اس سے کلام نہ کروں گی۔ حضرت ابن زبیرؓ کو یہ بات پہونچی تو سخت صدمہ ہوا۔ مختلف صحابہؓ سے کہتے۔ خالہ کی خدمت میں میری سفارش کیجئے۔ لیکن حضرت عائشہؓ نے فرمایا اب میں اپنی نذر نہ توڑوں گی۔ ایک روز ابن زبیرؓ نے مسعود بن مخرمہ اور عبدالرحمٰن بن اسود سے کہا کہ تمہیں قسم ہے مجھے حضرت عائشہؓ کے گھر لے جاؤ۔ ان دونوں نے چادریں اوڑھ لیں۔ ایک نے زبیرؓ کو چادر میں چھپا لیا۔ اور حضرت عائشہؓ کے دروازہ پر آکر دستک دی۔ سلام عرض کی اور کہا اجازت ہے۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا ہاں آجاؤ انہوں نے کہا سبھی آجائیں۔ حضرت عائشہ کو کیا علم تھا کہ یہ کوئی حیلہ ہے۔ فرمایا آجاؤ۔ چنانچہ وہ داخل ہوئے۔ تو ابن زبیرؓ اندر جاکر خالہ کے گلے لگ گئے اور رونے لگ گئے۔ دونوں صحابہؓ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی حدیث سنانی شروع کر دی کہ تین دن سے زیادہ کسی سے قطع تعلق نہیں کرنا چاہیئے۔ حضرت عائشہؓ بھی رونے لگ گئیں۔ اور فرمایا میں نے نذر مانی ہوئی ہے۔ اور نذر بھی بہت سخت، وہ دونوں بزرگ عرض معروض کرتے رہے حتی کہ حضرت عائشہؓ نے ابن زبیرؓ سے بات کی اور نذر توڑنے کی وجہ سے چالیس غلام آزاد کئے۔ اس کے بعد جب بھی اس نذر کے توڑنے کا ذکر آتا تو اوڑھنی آنسوؤں سے تر ہو جاتی۔

زینبؓ بن جحش

امہات المومنین میں سے ام المساکین حضرت زینب بن جحش جن کے متعلق نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ میری بیویوں میں سے سب سے پہلے مجھے لمبے ہاتھوں والی آملے گی۔ یہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے وصال کے دس سال بعد ۲۰ ہجرت کو فوت ہوئیں یہ اور حضرت ام سلمہؓ اپنے ہاتھ سے کام کر کے راہِ خدا میں خرچ کرتیں۔ حضرت زینبؓ تو چمڑے سے چیزیں بناتی تھیں

(طبقات کبیر جلد ۸ ص۷۷)

یہ بیمار ہوئیں تو حضرت عمرؓ نے دس ہزار درہم بھجوائے۔ انہوں نے وہ سب راہِ خدا میں تقسیم کر دیئے۔ حضرت عمرؓ کو علم ہوا تو انہوں نے مزید دو ہزار بھجوا دیئے۔ اپنی ضرورت کے لئے تو انہوں نے کچھ رکھا ہی نہیں۔ انہوں نے وہ بھی راہِ خدا میں تقسیم کر دیئے۔ اور خدا سے دعا کی۔

اَللّٰھُمَّ لَا یُدْرِکُنِیْ
عَطَاءُ عُمَرَ بَعْدَ عَامِیْ
ھٰذَا فَاِنَّہٗ فِتْنَۃٌ

(طبقات کبیر جلد ۸ ص۷۷)

کہ اے اللہ اس سال کے بعد عمرؓ کی عطا کے لئے مجھے زندہ نہ رکھیو کہ یہ مال تو فتنہ ہے۔

چنانچہ خدا نے ان کی دعا قبول فرمائی اور اپنے پاس بلا لیا۔

مال ایک آزمائش ہے

اس میں کیا شک ہے کہ مال ایک آزمائش ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

اِنَّمَا اَمْوَالُکُمْ وَ
اَوْلَادُکُمْ فِتْنَۃٌ۔

کہ تمہارے اموال اور اولاد

بھی ایک آزمائش ہے۔

حضرت ابوذرؓ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ایک روز خانۂ کعبہ کے سایہ میں لیٹے ہوئے تھے۔ مجھے آتے دیکھا تو فرمایا

هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ وَ رَبِّ الْكَعْبَةِ

کعبہ کے رب کی قسم وہ لوگ سخت گھاٹے میں ہیں۔

میں نے کہا شاید میرے بارے میں کچھ نازل ہوا ہے۔ میں نے عرض کی۔ یا رسول اللہ کون ہیں وہ لوگ فرمایا اَلْاَكْثَرُوْنَ جن کے پاس مال زیادہ ہے۔ سوائے اس کے جو لپ بھر بھر کے دائیں بائیں، آگے پیچھے تقسیم کرے۔

(مسلم کتاب الزکوٰۃ)

اس بارہ میں ایک اور حدیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی خالی از فائدہ نہ ہوگی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہؓ بن جراح کو بحرین بھجوایا۔ وہ واپس آئے۔ لوگوں کو معلوم ہوا کہ ابوعبیدہؓ بحرین سے خوب مال لائے ہیں۔ انہوں نے صبح کی نماز مسجد نبوی میں حضورؐ کی اقتداء میں آکر ادا کی۔ حضورؐ نماز سے فارغ ہوئے لوگوں کی طرف دیکھا تو تبسم فرمایا۔ اور فرمایا شائد تم نے یہ سن لیا ہے۔ کہ ابوعبیدہؓ بحرین سے آگئے ہیں۔ صحابہؓ نے اثبات میں جواب دیا۔ تو فرمایا پھر تمہیں خوشخبری ہو۔ یہ مسرت کی بات ہے۔ لیکن بخدا مجھے تمہارے متعلق احتیاج کا تو خدشہ نہیں۔ مجھے یہ خدشہ ہے کہ تمہارے سامنے دنیا اسی طرح پھیلائی جائیگی۔ جس طرح پہلوں کے سامنے پھیلائی گئی۔ پھر تم اس کو حاصل کرنے کے لئے ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو گے۔

وَتُهْلِكَكُمْ كَمَا اَهْلَكَتْهُمْ۔

پھر وہ تمہیں بھی اسی طرح ہلاک کرے گی۔ جس طرح پہلوں کو اس نے ہلاک کیا۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں

وَتُلْهِيَكُمْ كَمَا اَلْهَتْهُمْ

کہ وہ تم کو بھی پھر اسی طرح غافل کردیگی جس طرح پہلوں کو اس نے غافل کیا۔

(مسلم کتاب الزہد)

یہاں شارحین نے حدیث کی شرح کرتے ہوئے لکھا کہ حسد کا پہلا درجہ تنافس ہے۔ تنافس میں یہ نہیں ہوتا کہ کوئی دوسرا نہ لے جائے۔ حسد میں یہ ہوتا ہے کہ کوئی دوسرا نہ لے جائے اس سے یہ چھن جائے۔ اس لئے پہلے تدابُر یعنی منہ پھیرتے ہیں۔ پھر بغض پیدا ہوتا ہے اور اس میں کیا شک ہے کہ مال کے حصول کی دوڑ معاشرہ میں حسد اور بغض پر منتج ہوتی ہے (نووی)

یہی حضرت عمرؓ نے فرمایا تھا جب عراق سے مال آیا تھا تو آپ دیکھ کر رو پڑے تھے اور فرمایا تھا یہ مال نہیں آتا۔ مگر اس کے نتیجہ میں حسد اور بغض بھی آتا ہے۔

حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف روایت کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

"تم میں پہلے تنافس پیدا ہوگا۔ پھر حسد پھر تدابر یعنی ایک دوسرے سے منہ پھیرو گے۔ پھر بغض پھر تم غریب مہاجرین کی طرف رخ کرو گے۔ اور انہیں غلام بناؤ گے۔"

(مسلم کتاب الزکوٰۃ)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:۔

"مال ایک خوش منظر شے ہے اور شیریں بھی۔ لیکن اچھا مسلمان وہ ہے جو اسے جائز ذرائع سے حاصل کرتا ہے۔ اور پھر راہِ خدا میں خرچ کرتا ہے۔ لیکن جو اسے راہِ خدا میں خرچ نہیں کرتا۔ اس کی مثال ایسے شخص کی ہے جو کھاتا ہے۔ لیکن سیر نہیں ہوتا۔"

(بخاری کتاب الجہاد باب فضل النفقہ فی سبیل اللہ)

حضور صلے اللہ علیہ وسلم قرآن مجید کی یہ آیت تلاوت فرما رہے تھے۔ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ (اے لوگو تمہیں مال کی کثرت نے خدا سے غافل کر دیا ہے۔ پھر فرمانے لگے انسان کہتا ہے میرا مال۔ میرا مال۔ تیرا مال ہے کہاں؟ کچھ تو کھا کر ختم کر دیا کچھ پہن کر۔ جو تو صدقہ دے گا وہی خدا کے ہاں جائے گا۔

ایک بار نصیبہ انصاریہ نے ایک بکری ذبح کی۔ حضورؐ نے پوچھا کچھ باقی رکھا۔ عرض کی سب تقسیم کر دیا تھوڑا سا باقی ہے۔ فرمایا جو تقسیم کر دیا ہے وہ اصلی ٹھکانے پہنچ گیا۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ من قدر کم تعطی من الزکوٰۃ۔)

زینبؓ زوجہ ابن مسعودؓ

یہ حضرت زینبؓ کے ارشاد کی تشریح میں بہت دور نکل گیا۔ ذکر ہو رہا تھا صحابیات کی مالی قربانی کا۔ ایک عید کا واقعہ ہے۔ راوی کو شک ہے کہ عید الفطر کا واقعہ تھا یا عید الاضحیہ کا۔ حضورؐ نے عورتوں سے فرمایا تم بہت صدقہ دیا کرو۔ میں نے دیکھا ہے جہنم میں تمہاری اکثریت تھی صحابیات نے عرض کیا یا رسول اللہ اس کا کیا سبب ہے۔ فرمایا تم لعن طعن بہت کرتی ہو۔ لکھا ہے کہ وہیں عورتوں نے زیورات اتار کر بلالؓ کی جھولی میں ڈالنے شروع کر دیئے۔ (بخاری)

گھر تشریف لائے تو ابن مسعودؓ کی بیوی زینبؓ زیور لے کر آگئیں کہ یا رسول اللہ آج آپؐ نے صدقے کا حکم دیا ہے۔ میرے پاس زیور موجود ہے میں اسے راہِ خدا میں دینا چاہتی ہوں۔ میرے خاوند ابن مسعودؓ سمجھتے ہیں کہ وہ اور ان کا لڑکا صدقے کے زیادہ مستحق ہیں۔ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ابن مسعودؓ سچ کہتے ہیں۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب الزکوٰۃ علی الاقارب)

ایک پیشگوئی

یہ اس پُرسعادت دور کی مالی قربانیوں کی جھلک تھی۔ جس کے بارے میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک فقیہہ صحابی حضرت ابن مسعودؓ نے ایک بار فرمایا:۔

اِنَّكُمْ فِيْ زَمَانٍ كَثِيْرٌ فُقَهَاءُهُ قَلِيْلٌ خُطَبَاءُهُ قَلِيْلٌ سُوَّالُهُ كَثِيْرٌ مُعْطُوْهُ۔

کہ لوگو آج تم اس زمانہ میں ہو۔ جس میں فقیہہ زیادہ ہیں خطیب کم ہیں۔ سوال کرنے والے تھوڑے ہیں اور دینے والے زیادہ

آپ نے فرمایا اس کے بعد ایسا زمانہ آئیگا

وَسَيَاْتِيْ مِنْ بَعْدِكُمْ زَمَانٌ قَلِيْلٌ فُقَهَاءُهُ كَثِيْرٌ خُطَبَاءُهُ كَثِيْرٌ سُوَّالُهُ قَلِيْلٌ مُعْطُوْهُ

جس میں فقہا کم ہوں گے اور خطیب زیادہ۔ سوال کرنے والے زیادہ ہوں گے۔ اور دینے والے کم

(ادب المفرد باب الہدی والسمت الحسن)

چنانچہ پھر وہ زمانہ آیا کہ راہِ خدا میں دینے والے کم ہوگئے۔ صادق مصدوق کی پیشگوئی کے مطابق امانت اٹھ گئی۔ حاکم امین نہ رہے۔ تب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق ایک فارسی الاصل شخص ظاہر ہوا۔ اس کی پاک صحبت اور انفاخ قدسیہ کی بدولت لوگوں کے دلوں سے دنیا کی محبت سرد ہوگئی۔ اشاعت اسلام کے پھر مواقع میسر ہوئے۔ اسلام کی سربلندی کے لئے پھر مالی جہاد کے لئے اس نے پکارا۔ اسلام کا درد رکھنے والے پھر راہِ حق میں اپنے مال خرچ کرنے لگے

معرفت جیسی کوئی طاقت نہیں ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اکثر لوگوں کے خطوط آتے ہیں کہ فلاں شخص نے ہم سے یہ سوال کیا اور ہم اس کا جواب نہ دے سکے۔ ایسی حالت میں انسان کچھ مذبذب اور کمزور ہو جاتا ہے۔ یاد رکھو آئے دن وساوس میں پڑنا ناقص معرفت کا نتیجہ ہوتا ہے۔ معرفت اور بصیرت تو ایسی شے ہے کہ انسان فرشتوں سے مصافحہ کر لیتا ہے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ معرفت جیسی کوئی طاقت نہیں ہے۔ پرندے کہاں تک اُڑ کر جاتے ہیں، لیکن معرفت والا انسان ان سے بھی آگے نکل جاتا ہے۔ اور بہت دُور پہنچ جاتا ہے۔ پس اصل مدعا یہی ہے کہ ہمیں وہ یقین حاصل کرنا چاہیئے جو اطمینان کے درجہ تک پہنچا دیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص ۲۵۶/۲۵۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دارالضیافت ربوہ

(مکرم مولوی روشن دین صاحب مربی سلسلہ مقیم کوئٹہ)

ماہ اکتوبر ۱۹۷۸ء کی آمد سے پہلے اور اجتماعات کے اعلان سے قبل خاکسار کوئٹہ میں تھا اور سفر کی دوری اور مسافت کے بعد کی وجہ سے یہی غالب خیال تھا کہ شاید اجتماعات میں امسال حاضر نہ ہو سکوں مگر ان اجتماعات کے اعلانات نے طبیعت میں بیداری پیدا کر دی اور دلی خواہش ابھار دی کہ ان اجتماعات سے محرومی درست نہیں۔ اتنے میں مرکز سے ارشاد موصول ہوا کہ آپ کو ان اجتماعات میں حاضر ہونے کی اجازت ہے۔

پھر کیا تھا کہ "بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا" کا مصداق ہو گیا۔ مرکز میں حاضر ہونے کی دلی تمنا پوری ہونے کے سامان پیدا ہو گئے دوسرا اہم مسئلہ درپیش تھا کہ ربوہ جا کر کہاں ٹھہروں؟ کیونکہ اپنا ذاتی مکان کوئٹہ آنے سے پہلے کرایہ پر دے دیا تھا۔ آخر کار ایک لمبی کشمکش کے بعد یہی فیصلہ ہوا کہ امسال دارالضیافت میں ٹھہرنا چاہیئے۔

چنانچہ ۱۹؍ اکتوبر ریلوے اسٹیشن پر اترتے ہی سیدھا دارالضیافت میں پہنچ گیا جب متعلقہ افسر صاحب سے ملا تو انہوں نے فرمایا کہ آپ کی رہائش کا انتظام کمرہ نمبر ۸ میں ہے۔ یہ سنتے ہی ازحد خوشی ہوئی۔ کیونکہ میں نے اگرچہ اپنی رہائش کے لئے لکھا ہوا تھا مگر اس کا جواب نہ موصول ہونے کی وجہ سے قدرے شک تھا۔ سو میں نے سامان کمرہ مذکور میں رکھا اور کھانے کے لئے ہال میں چلا گیا۔ پھر تھکاوٹ کی وجہ سے جلد ہی سو گیا۔

رات تین بجے چہل پہل محسوس ہوئی نماز تہجد کی تیاری تھی۔ میں اٹھا اور وضو کر کے نماز تہجد میں مصروف ہو گیا۔ کچھ دیر کے بعد مسجد مبارک میں اذان ہوئی۔ میں نے تھکاوٹ کی وجہ سے نماز کمرہ میں ہی پڑھی اور سو گیا قدرے آرام کرنے کے بعد غسل کیا اور ناشتہ کرنے کے لئے ہال میں چلا گیا۔ ہال اگرچہ مہمانوں سے بھرا ہوا تھا مگر نہایت پُرسکون ماحول میں ناشتہ کیا۔ پھر دارالضیافت سے باہر بعض امور کی سرانجام دہی کے لئے چلا گیا۔ سب سے پہلے بہشتی مقبرہ میں گیا اور دعائیں کیں۔ اس کے بعد بعض احباب سے ملاقات کی اور ضروری امور سرانجام دیئے۔ اتنے میں دوبارہ کھانے کا وقت ہو چکا تھا جس کی وجہ سے پھر دوبارہ اسی ہال میں آنا پڑا۔ وہاں کھانا کھانے والوں کا جم غفیر تھا مگر شور و غل بالکل نہ تھا اور بے چینی کا نام و نشان نہ تھا۔ گویا ہر کوئی قلب سلیم سے اپنی اپنی باری کا انتظار کر رہا تھا۔ پھر دیکھتے ہی دیکھتے سارے مہمان فارغ ہو گئے اور وضو کر کے مسجد مبارک کو روانہ ہوئے۔

مسجد مبارک کو مہمانوں کی روانگی

نماز ظہر کا وقت قریب ہونے کی وجہ سے میں بھی وضو کر کے مسجد مبارک کو روانہ ہوا۔ دارالضیافت سے نکل کر ہر طرف دیکھا کہ لوگ نماز ظہر کے لئے ہر طرف سے مسجد مبارک کو آرہے ہیں۔ اگر ان میں سے کوئی مسافر قدرے سستی کرتا تو دوسرا اس کو یوں مخاطب ہوتا جلدی کرو۔ نماز کا وقت ہو رہا ہے اور سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے آنے کا وقت ہو رہا ہے۔ اگر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی زیارت بھی نہ ہوئی تو یہاں آنے کا کیا فائدہ؟ آخر چند منٹوں میں مسجد کا اندرون اور بیرون پر ہو جاتا ہے اور لبا اوقات لوگوں کو مسجد کے باہر کھلے صحن میں نماز پڑھنی پڑتی ہے اور اس میں لوگوں کی خوشی ہوتی ہے۔ الغرض اسی طرح تمام نمازوں کے وقت پبلک کی چہل پہل ہوتی ہے اور مسجدیں آنے جانے کی رونق۔

مہمان خانہ میں صفائی

حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے النظافۃ من الایمان یعنی صفائی بھی ایمان کا جزو ہے اور یہ بھی اللہ کا ارشاد ہے ان اللہ یحب التوابین و یحب المتطہرین (سورہ بقرہ) کہ اللہ تعالیٰ ظاہری اور باطنی صفائی کو پسند فرماتا ہے۔

دارالضیافت میں صفائی کا پورا خیال تھا۔ ہر چیز کو ترتیب سے رکھا ہوا تھا۔ جب ایک پارٹی کھانا کھا کر کمرہ سے چلی جاتی تو میزوں اور کرسیوں کو صاف کیا جاتا۔ اس کے بعد آنے والوں کو از سرِ نو کھانا چن دیا جاتا۔ مہمان خانہ کے صحن کو دیکھا تو اس کی صفائی عین وقت پر کی جاتی اور ہر خادم اپنی اپنی ڈیوٹی پہ حاضر رہتا ہے۔ اگر کوئی مہمان کوئی چیز حسبِ ضرورت مانگتا ہے تو وہ وقت پر منگوا دی جاتی۔

اسی طرح میں نے جناب آفیسر صاحب مہمان خانہ کو دیکھا کہ وہ خود دوسرے افراد کو ساتھ لے کر مہمان خانہ کے گیٹ کے سامنے روشنیں بنوا رہے تھے پھر موجودہ دور کے مطابق گیٹ پر حفاظت کا پورا انتظام کیا گیا تھا۔ خدام جو کمروں کے لئے مقرر کئے گئے ہیں وہ بھی باقاعدہ مہمانوں کی ضروریات دریافت کر کے اس کے مطابق ان کے کھانوں کا انتظام کرتے تھے۔

جو مہمانوں کی اشیاء ہوتی ہیں وہ سٹور میں رکھ دی جاتی ہیں۔ پھر بوقت ضرورت واپس کی جاتی ہیں۔ اسی طرح سائیکلوں کی حفاظت کا سامان بھی پوری احتیاط سے کیا گیا ہے جس سے یقین ہو جاتا ہے کہ اشیاء کے گم ہونے کا احتمال نہیں

کھانا کھانے کے اوقات اور اس کی تقسیم

دارالضیافت میں کھانا کھلانے کا اچھا خاصا انتظام ہمیشہ ہی ہوتا ہے مگر خاص کر کے جب کبھی جماعتی اجتماعات کے ایام ہوں تو پھر حسب توفیق ہر آن کی خوب نگرانی ہوتی ہے۔ مہمان ایک بڑے ہال میں جمع ہو جاتے ہیں۔ پھر بغیر کسی قسم کے سوالات کرنے کے ان کے سامنے کھانا چن دیا جاتا ہے۔ وہ کھا کر ہال سے باہر چلے جاتے ہیں تو پھر دوسری پارٹی آتی ہے وہ بھی کھانا کھا کر باہر چلی جاتی ہے اس طرح بڑے ہی امن کے ماحول میں تھوڑے عرصہ میں سینکڑوں اور ہزاروں افراد کھانا کھا لیتے ہیں اور یوں معلوم دیتا ہے کہ گویا ایک ہی خاندان کے سب افراد ہیں۔ بعض دفعہ اطفال (بچوں) میں کھانا کھانے کے وقت قدرے بےچینی ہوتی ہے اور بعض دفعہ ان پر کنٹرول کرنا مشکل ہو جاتا ہے تو عملہ جو کھانا کھلانے والا ہوتا ہے ان کا سلوک ان بچوں سے ایسا ہوتا ہے اور اتنا محبت و پیار سے پُر ہوتا ہے کہ وہ بچے خود ہی مؤدب اور باوقار بن جاتے ہیں۔ الغرض مہمان خواہ کسی وقت آئیں ان کو کھانا باوقار مل جاتا ہے۔ اگر کبھی کھانا ختم ہو گیا ہو تو فوراً تیار کرا کر دیا جاتا ہے۔

میں نے واپس کوئٹہ آنا تھا سفر چونکہ لمبا ہے۔ بعض دفعہ کھانا بھی راستہ میں نہیں ملتا تو اس وقت تجویز سوجھی کہ دارالضیافت کے آفیسر صاحب سے مشورہ کر کے جو صورت کھانا ساتھ لینے کی ہو وہ اختیار کی جائے گی۔ میں نے جب متعلقہ آفیسر صاحب سے مل کر بطور مشورہ بات کی تو انہوں نے فوراً اپنے نائب کو بلایا اور کہا کہ جس طرح مولوی صاحب کہتے ہیں اسی طرح کھانا صبح ان کے لئے تیار کر دینا۔ نیز میں نے کہا کہ کل صبح ناشتہ کے وقت مجھے چھ عدد روٹیاں جن میں قدرے نمک بھی ملا دیا جائے دے دیں تاکہ سفر میں مجھے کھانے کی تکلیف نہ ہو۔ انہوں نے دوسرے دن چھ روٹیاں ناشتہ کے بعد مجھے دے دیں جن سے سارا رستہ خوراک کی طرف سے آرام رہا۔ دوسرے دن رات کو بھوک نہ لگی۔ اس طرح نماز پڑھ کر ذرا لیٹ گیا۔ رات کے بارہ بجے ذرا کمزوری اور نقاہت محسوس ہوئی اور اسی وقت سردی بھی قدرے لگی تو یہ روٹیاں نکال کر پانی کے ساتھ کھائیں اور گرم کپڑا پہن کر چند نوافل ادا کر کے دوبارہ آرام کے لئے لیٹ گیا۔ اس طرح رات کا باقی حصہ نہایت آرام سے بسر ہوا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اسوۂ حسنہ بھی یہی تھا کہ بعض دفعہ مہمانوں کو رخصت کرتے وقت کھانا بھی ساتھ رکھ دیتے تھے کہ مہمانوں کو تکلیف نہ ہو۔

پھر جو روٹیاں بچ گئیں وہ کوئٹہ پہنچ کر بیوی کو کہا کہ یہ روٹیاں لنگر خانہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے لایا ہوں بطور تبرک ان کو احمدی گھروں میں تقسیم کر دو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کیا ہی خوب فرمایا ہے:

"لفاظات الموائد کان اُکُلی
وصرتُ الیوم مطعام الاھالی"

(یعنی دسترخوان کا پس خوردہ میری خوراک تھا اور آج میں بے شمار گھرانوں کو راتدن کھلانے والا ہوں۔)

حضرت المصلح الموعودؓ کا ایک اہم ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ تحریر فرماتے ہیں:

"میں نے سادگی کی زندگی بسر کرنے کی تعلیم دی ہے اس لئے کہ تم اعلیٰ قربانیاں کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ محنت اور مشقت برداشت کر سکو اور جب تمہارے پاس مال ہوگا تو تم اعلیٰ قربانی کرنے کے قابل ہو سکو گے۔ دل کی قربانی کرنے سے مالی مہیا نہیں ہو سکتا لیکن جب دل کی قربانی ہوگی اور تمہارے پاس مال بھی ہوگا تو تم اسے پیش کر سکو گے۔"

پس سادہ کھانا کھاؤ اور سادہ کپڑے پہنو اور کفایت شعاری سے گزارہ کرو۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رخصتانہ کی تقریب پر کھلانے پلانے کی رسم

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے:

۱۔ "رخصتانہ کی تقریب کھلانے پلانے کی وجہ سے ایک رسم کی صورت اختیار کرتی جاتی ہے اور رسم و رواج کی جس لعنت سے ہم آزاد ہونا چاہتے ہیں وہ پھر ہمارے گلے پڑتی نظر آتی ہے۔ یہ غریبوں کے لئے سخت بوجھ کا موجب بن رہی ہے اور امراء میں دکھاوا اور نمود کا موجب بن رہی ہے اس لئے میں سوچ رہا ہوں کہ اس کا انسداد کس طرح کیا جائے۔"
(الفضل ۲۴ اکتوبر ۱۹۴۶ء)

نیز ارشاد ہے:-

۲۔ "سادہ طور پر کوئی ہلکا سا ناشتہ اس موقع پر مہمانوں کے پیش کر دینا بُری بات نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی ایسے موقع پر دودھ پیش کیا ہے لیکن اس تقریب کو یہ رنگ دینا کہ وہ ایک باقاعدہ جائے کی دعوت تھی ایک بدعت کا قیام ہے۔"

۳۔ "حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ اس قسم کی دعوت کو خلاف شریعت قرار دیا کرتے تھے بہرے اپنے علم کی رُو سے خواہ یہ خلاف شریعت نہ ہو مگر خلافِ منشاءِ شریعت ہے اور احمدی احباب کو اس قسم کی حرکات سے بچنا چاہیئے۔"
(الفضل ۸ اپریل ۱۹۵۱ء)

احباب جماعت مطلع رہیں اور عہدہ داران جماعت نگرانی فرمائیں۔
(ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

زمانۂ حال کا جہاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"ایمان کی حالت یہی ہوتی ہے کہ انسان اپنی جان و مال سب کچھ دین کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَمْوَالَھُمْ وَاَنْفُسَھُمْ بِاَنَّ لَھُمُ الْجَنَّۃَ کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے اموال اور ان کی جانیں جنّت کے عوض ان سے خرید لی ہیں۔ پس جنّت کا ملنا اس امر پر موقوف ہے کہ ہم اپنی جانیں اور اپنے مال دین کی راہ میں وقف کر دیں۔"
(الفضل ۱۴ مارچ ۱۹۴۴ء)

اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں تحریک جدید کے ذریعہ جس جہاد کی بنیاد رکھی ہے اس کے ذریعہ تمام دنیا میں اسلام کی تبلیغ ہو رہی ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ جن دوستوں نے ابھی تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ نہیں لیا بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔
(وکیل المال تحریک جدید)

ہفتہ وصولی وقفِ جدید (اطفال)

دفتر وقف جدید کا سال ختم ہو رہا ہے مگر وصولی بہت کم ہے شعبہ اطفال کی طرف سے ۲۸ ستمبر تا ۵ اکتوبر ہفتہ وصولی وقف جدید منایا جا رہا ہے۔ تمام قائدین مجالس و ناظمین اطفال و سیکرٹریان ناصرات سے گزارش ہے کہ ہفتہ وصولی وقفِ جدید کو کامیاب کرنے کی پوری کوشش کریں۔ ۱۵ اکتوبر تک رپورٹ مرکز کو ارسال کریں۔
(سیکرٹری وقف جدید۔ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

مطالعۂ کتب

ماہ ستمبر میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "کشتی نوح" مقرر ہے اس کا مطالعہ کریں۔
(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ

اللہ تعالیٰ کو یہ بات بڑی ہی پسند ہے کہ اس کی دی ہوئی استعدادوں اور طاقتوں سے ہر لمحہ اس کی مخلوق کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کی جاتی رہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد بھی ملاحظہ ہو:-

"جب کوئی شخص ایک منٹ کے لئے بھی اپنے فوائد کو نظر انداز کر کے دوسرے کو فائدہ پہنچانے کے خیال سے کوئی کام کرتا ہے اس ایک منٹ کے لئے وہ خدا تعالیٰ کا مظہر بن جاتا ہے کیونکہ خدا ہی ہے جو اپنے فائدہ کے لئے کام نہیں کرتا بلکہ دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے تمام کام کرتا ہے۔"

لہذا انصار اللہ کے تمام عہدیداران اور اراکین کی خدمت میں میری گزارش ہے کہ وہ ان ارشادات کی روشنی میں "قیادت ایثار" کے سلسلہ میں اپنی خدمات کا جائزہ لیں اور گزشتہ تمام کمیوں کو پورا کر کے کامیابی کی راہوں پر گامزن ہونے کی سعی فرمائیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء
(قائد ایثار۔ انصار اللہ مرکزیہ)

نمازِ تہجّد — خدّام کا فرض

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

"خدّام کا فرض ہے کہ کوشش کریں کہ سو فیصد نوجوان نماز تہجّد کے عادی ہوں۔ یہ ان کا اصل کام ہوگا جس سے سمجھا جائے گا کہ دینی روح ہمارے نوجوانوں میں پیدا ہو گئی ہے۔ قرآن کریم نے تہجّد کے بارے میں "اشدّ وطاءً" فرمایا ہے۔ یعنی یہ نفس کو مارنے کا بڑا کارگر حربہ ہے"
(الفضل ۷ جولائی ۱۹۴۴ء صفحہ ۳)

اعلان برائے توجہ لجنات اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع میں صرف ایک ماہ رہ گیا ہے۔ اجتماع کی متوقع تاریخیں ۱۹، ۲۰، ۲۱ اکتوبر ۱۹۷۹ء ہیں۔ اجتماع کے چندہ کی طرف بہت کم لجنات کی توجہ ہے اجتماع کے چندہ کی طرف خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔ بہت سی لجنات ایسی ہیں جن کی طرف سے دوران سال کوئی چندہ موصول نہیں ہوا۔ چندہ کے اجتماع کے ۷۸ء کے بقایا جات جلد از جلد ادا کر دیں۔ چندہ ممبری کی ادائیگی کے خطوط لکھے جا چکے ہیں۔ ۳۰ ستمبر سے پہلے پہلے ہر قسم کا لجنہ کا چندہ ادا کر دیں۔
(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعلان

وکالت تبشیر کے لئے بعض ملکوں کے نقشہ جات تیار کرنے کے لئے ایسے دوست کی خدمات درکار ہیں جو رضاکارانہ طور پر کچھ وقت دے کر نقشہ جات کی تیاری کے کام میں مدد دے سکیں۔ جو دوست اس کام کو سرانجام دے سکتے ہوں ان سے درخواست ہے کہ دفتر وکالت تبشیر میں تشریف لا کر مطلع فرمائیں۔
(نائب وکیل التبشیر)

بی۔ ایڈ میں داخلہ

گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن فیصل آباد اور لاہور میں بی۔ ایڈ کلاس میں داخلہ ہو رہا ہے داخلہ کے لئے انٹرویو ۸ ستمبر سے ۱۲ ستمبر تک ہوگا۔ طلباء اپنے اصلی سرٹیفکیٹ بھی ساتھ لے کر جائیں۔ داخلہ کے لئے تحریری ٹیسٹ ۱۳ ستمبر کو صبح دس بجے ہوگا۔ مزید تفصیلات کے لئے ملاحظہ ہو پاکستان ٹائمز مورخہ ۳۰ اگست ۱۹۷۹ء)

صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن
فیصل آباد

اے میرے اہلِ وفا سُست کبھی گام نہ ہو

لازمی چندہ جات کی رقوم جلد از جلد ارسالِ مرکز کی جائیں

جملہ امراء کرام / صدر صاحبان اور سیکرٹریانِ مال کی خدمت میں درخواست ہے کہ چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی رقوم کی وصولی کے بعد فوری طور پر مرکز میں ترسیل نہایت ضروری امر ہے۔ بروقت وصولی اور فوری ترسیل ایک اہم جماعتی فریضہ ہے اور اس سے کما حقہٗ عہدہ برآ ہونا ہر متعلقہ عہدیدار کا فرض ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں ہر سستی اور غفلت سے اپنی پناہ میں رکھتے ہوئے اپنے مفوضہ فرائض اپنی رضا کے مطابق اعلیٰ سے اعلیٰ رنگ میں انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موضع کلاسوالہ میں تقریری مقابلے

عید الفطر کے دوسرے دن یعنی ۲۶ر اگست ۱۹۷۹ء بروز اتوار بوقت صبح نو بجے کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ میں محترم منور احمد قیوم صاحب ایم۔ ایس سی اور محترم ظہور احمد صاحب بی۔ ایس سی، بی۔ ایڈ کے زیرِ اہتمام تقریری مقابلے ہوئے۔ اس تقریب کی صدارت محترم محمد ابراہیم صاحب امیر حلقہ جماعت ہائے احمدیہ نے فرمائی۔ تقریب ہذا میں ۱۸ خدام اور ۲۷ اطفال نے حصہ لیا۔ نتیجہ حسبِ ذیل رہا:۔

اطفال	پوزیشن
اظہر الحق ولد محمد شریف صاحب	اوّل
عبد العلی شہزاد ولد ڈاکٹر عبد الرشید صاحب	اوّل
جاوید اقبال ولد صوبیدار محمد رفیق	دوم
خدام الاحمدیہ	
مقبول احمد ولد چوہدری عبد المجید صاحب	اوّل
محمد اشرف ولد چوہدری محمد صدیق صاحب	دوم
مقصود احمد ولد چوہدری عبد المجید صاحب	سوم

تقاریر کے اختتام پر صاحبِ صدر مکرم مستری محمد ابراہیم صاحب امیر حلقہ نے اوّل، دوم اور سوم آنے والے اطفال اور خدام میں انعامات تقسیم کئے اور دوسرے بچوں کو ٹافیوں سے نوازا گیا۔

ناظرین سے استدعا ہے کہ وہ دعا کریں کہ خداوند کریم ہمیں ایسے اجتماعات کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(صوبیدار (ریٹائرڈ) محمد رفیق زعیم مجلس انصار اللہ کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ)

ولادت

مورخہ ۲۲ر اگست ۱۹۷۹ء کو عید سے دو روز قبل اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے میرے لڑکے عزیزم عزیز اللہ سلمہ اللہ تعالیٰ پروفیشنل انجنیئر مانٹریال (کینیڈا) کو جو جماعتِ احمدیہ مانٹریال کے سیکرٹری بھی ہیں ایک بچی سے نوازا ہے، فالحمد للہ نومولودہ عزیزہ نادیہ سلمہا مکرم لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) محمد سعید صاحب حال کینیڈا کی نواسی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ عزیزہ کو نیک اور خادمہ دین بنائے اور ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔ آمین

(خاکسار (حافظ) قدرت اللہ سابق مبلغ ہالینڈ و انڈونیشیا (حال لندن))

اداریہ ——— (بقیہ صہ ۲)

ہمیں وہ قوتِ جذب حاصل ہو جو دلوں کو اپنی طرف کھینچنے کا موجب ہوتی ہے اور اس طرح اس قوتِ جذب کے زیرِ اثر ہمیں قرآن کے نور کو دنیا میں پھیلانے کی توفیق ملتی چلی جائے۔

اے خدا تُو ایسا ہی کر اور ہمیں اور ہماری نسلوں کو قرآن کے نور کو دنیا میں پھیلانے کی توفیق سے بہرہ ور فرماتا چلا جا۔ آمین اللّٰھم آمین

اعلان بابت فضلِ عمر ہسپتال

محترم ڈاکٹر قاضی محمد شفیق صاحب ڈینٹل سرجن فضلِ عمر ہسپتال ربوہ گذشتہ دو تین ہفتوں سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کو جلد کامل صحت عطا فرمائے تا آپ اپنے طبی فرائض حسبِ سابق ادا کر سکیں۔ انشاء اللہ محترم ڈاکٹر صاحب کے صحتیاب ہونے اور فضلِ عمر ہسپتال میں دوبارہ تشریف لانے پر مریضان کو بذریعہ اعلان اخبار الفضل مطلع کیا جائے گا۔

(لطیف احمد قریشی قائمقام چیف میڈیکل آفیسر فضلِ عمر ہسپتال ربوہ)

شکریۂ احباب

پچھلے ماہ خاکسار کے ہونہار فرزند عزیزم نصیر احمد قمر سٹوڈنٹ گورنمنٹ کالج گوجرہ جو درد قولنج کی وجہ سے سول ہسپتال جھنگ میں بیس سال کی عمر میں انتقال کر گئے کی وفات پر بہت سے دوستوں اور عزیزوں نے خود تشریف لا کر اور خطوط کے ذریعہ گہری ہمدردی اور غم کے جذبات کا اظہار کیا ہے۔ جن احباب کے ایڈریس تھے ان کا انفرادی طور پر بھی شکریہ ادا کیا ہے لیکن بہت سے احباب کے ایڈریس نہیں تھے اس لئے خاکسار ان سب احباب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے کہ وہ اپنے فضل سے سب کو بہترین جزاء عطا فرمائے اور ہمیں صبر کی توفیق دے۔ آمین

(خاکسار نذیر احمد جٹ کاہلوں پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ چک ۴۲۳ ج ب گوجرہ ضلع فیصل آباد)

تصحیح

۱۲ر اگست ۱۹۷۹ء کے الفضل کے صہ ۵ پر مرحوم و مغفور چوہدری نور محمد صاحب کے حالاتِ زندگی میں اِس عاجز کی غلطی سے یہ لکھا گیا کہ انہوں نے اپنے والد بزرگوار چوہدری محمد بخش صاحب کی تبلیغ سے متاثر ہو کر بیعت کا شرف حاصل کیا تھا۔ صحیح بات یہ ہے کہ چوہدری نور محمد صاحب سلسلہ احمدیہ میں اپنے تمام گھرانے میں سے سب سے پہلے بیعت کرنے والے فرد تھے اور ان کے والد بزرگوار نے اِنہی کی تبلیغی کوششوں سے بعد میں بیعت کا شرف حاصل کیا۔ براہِ کرام احبابِ کرام تصحیح فرما لیں۔

(خاکسار عبد الرؤف لودھی۔ کوئٹہ)

درخواستِ دعا

میرے بھائی عزیزم مغفور احمد منیب شاہد ماہِ اگست کے آخر میں خدمتِ سلسلہ کے لئے جاپان تشریف لے گئے ہیں۔ احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

(محمود احمد سیکرٹری مال ٹنڈو محمد خان۔ سندھ)

تربیتِ نفس اور تربیتِ اولاد کے لئے ماہنامہ "انصار اللہ" کا مطالعہ فرمائیے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امتحان کمیشن صدر انجمن ۱۹۷۹ء برائے کارکنان درجہ اوّل و دوم

دفاتر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں کارکنان درجہ اوّل و دوم (محررین) کی ضرورت ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں۔ اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ کام کرنے کے خواہشمند ہوں۔ تعلیمی قابلیت کم از کم میٹرک پاس ہونی چاہیئے۔ ایسی درخواستیں ۲۰-۹-۷۹ تک ناظر دیوان کو موصول ہو جانی چاہیئیں۔ درخواست میں مندرجہ ذیل کوائف درج کئے جائیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوسکے گا۔

(۱) نام امیدوار مع ولدیت، مکمل پتہ۔
(۲) تاریخ پیدائش
(۳) تعلیمی قابلیت مع فوٹوسٹیٹ کاپی سند میٹرک
(۴) سابقہ تجربہ
(۵) صحت کے متعلق ڈاکٹری رپورٹ۔
(۶) چال چلن نیز دینی حالت کے متعلق امیر/پریذیڈنٹ اور قائد خدام الاحمدیہ کی تصدیق۔
(۷) شعائر اسلامی کے پابند ہوں۔
(۸) دینی معلومات رکھتے ہوں۔

امیدواران کو تحریری امتحان دینا ہوگا اور انٹرویو بھی ہوگا۔ امتحان میٹرک کے سٹینڈرڈ کا ہوگا۔ نیز دینی نصاب جو الفضل مورخہ ۲۹-۸-۷۹، ۲-۹-۷۹ وغیرہ میں شائع ہوچکا ہے اس کے مطابق ہوگا۔ کامیاب ہونے والوں کی حسب ضرورت تقرری ہوگی۔ تقرری کی صورت میں گریجوایٹ امیدواروں کو ۲۳۰-۱۲-۲۹۰-EB-۱۵-۴۷۰ کا گریڈ ملے گا اور میٹرک امیدوار کا گریڈ ۲۰۰-۱۰-۲۵۰-EB-۱۲-۳۹۴ ہوگا۔ مہنگائی الاؤنس دونوں گریڈوں کے ساتھ ۳۵/- روپیہ ماہوار اور دیگر مراعات حسب قواعد صدر انجمن ہوں گی۔

امیدواران امتحان کمیشن مورخہ ۲۲-۹-۷۹ بروز اتوار آٹھ بجے صبح دفتر نظارت دیوان میں پہنچ جائیں۔

۲۳-۹-۷۹ کو تحریری امتحان اور ۲۴-۹-۷۹ کو انٹرویو ہوگا۔

امیدواران کاغذ، قلم دوات ہمراہ لائیں۔ نظارت ہذا آمدورفت کے اخراجات کی ذمہ دار نہ ہوگی۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ہماری ایک نیک خواہش

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی تحریک کے سلسلہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

"ہم یہ دعا کرتے ہیں کہ اے خدا ہمیں تو پتہ نہیں کتنے مال کی ضرورت ہے اور کتنے سامان کی ضرورت ہے۔ ہماری تو یہ خواہش ہے کہ ہماری زندگیوں میں اسلام غالب آ جائے۔ ہم اپنی آنکھوں سے بنی نوع انسان کو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہوئے دیکھ لیں۔"

اس نیک مقصد کے حصول کے لئے اپنے وعدوں کی بروقت ادائیگی کرکے عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے!

(مینجر الفضل ربوہ)

موصیان کرام توجہ فرمائیں

تمام موصیان کرام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے موصیان کے لئے زندگی میں جائیداد کی تشخیص کروا کے اقساط ادا کرنے کے سلسلہ میں مجلس کارپرداز کی سفارش پر شوریٰ ۸۰ء تک جائیداد کی جزوی تشخیص کروانے کی اجازت مرحمت فرمادی ہے۔ اب اس قاعدہ کے الفاظ شوریٰ ۸۰ء تک حسب ذیل ہوں گے۔ شوریٰ ۸۰ء میں پھر یہ معاملہ انشاء اللہ العزیز زیر غور آئے گا۔

قاعدہ کے الفاظ:۔

"عام حالات میں وصیت کا انفاذ بعد وفات موصی ہوتا ہے اور ترکہ کی صورت میں ہی وصولی ہوتی ہے۔ لیکن جائیداد کے حصہ کی قبل از تدفین فوری ادائیگی بعض اوقات مشکل ہوتی ہے۔ اس لئے جائیداد والے احباب کی سہولت کے لئے روئیداد اجلاس اوّل منظور کردہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شق نمبر ۴-۵ کی روشنی میں مندرجہ ذیل قاعدہ بنایا جاتا ہے:۔

(۱) موصی اپنی زندگی میں اپنی کل جائیداد یا اس کے کسی حصہ کی حسب ضابطہ تشخیص کرا کے حصہ جائیداد یکمشت یا ایک سال (بارہ مہینوں) میں باقساط ادا کر سکتا ہے۔

(۲) ضروری ہوگا کہ تشخیص جائیداد کی درخواست میں دفتری ریکارڈ کی خاطر موصی اپنی کل موجودہ الوقت جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کا تفصیلاً مع ان کی اندازاً قیمتوں کے ذکر کرے۔

(۳) اگر جائیداد کے کسی جزو کی تشخیص کروانی مطلوب ہو تو اس کو معین کرنا ضروری ہوگا اور اس کی مشخصہ قیمت پر حصہ جائیداد اگر ایک سال کے اندر ادا نہ ہوگا تو وہ تشخیص منسوخ متصور ہوگی سوائے اس کے کہ موصی انتہائی استثنائی حالات میں مجلس کارپرداز سے مناسب مہلت حاصل کرلے۔

تشخیص منسوخ ہونے کی صورت میں جو رقوم اس سلسلہ میں ادا ہو چکی ہوں گی وہ موصی کے کھاتہ میں علی الحساب جمع رہیں گی۔"

(صدر مجلس کارپرداز ربوہ)

ولادت

میرے عزیز لڑکے حمید احمد شاہد کے گھر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پہلی بچی پیدا ہوئی ہے۔ نومولودہ چوہدری محمد ابراہیم صاحب پہلوان کی نواسی ہے۔ جماعت کے بزرگوں کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ نومولودہ والدین کے لئے عزت و مسرت کا باعث ہو اور لمبی عمر والی خادم دین ہو۔ آمین (غلام محمد صدر گوگیرہ ضلع ساہیوال)

اعلان تعطیل

یوم دفاع پاکستان کی تقریب کے موقع پر ۶ ستمبر ۱۹۷۹ء بروز جمعرات روزنامہ الفضل کے دفاتر میں تعطیل ہوگی لہذا اس روز پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(مینجر الفضل ربوہ)

کلیرنس سیل

۵ تا ۲۵ ستمبر

وائل، لون پرنٹ و ٹوپرنٹ کی قیمت میں کمی کر دی گئی ہے۔ خریداران اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

خواجہ عبدالمومن
مومن کلاتھ ہاؤس۔ گولبازار ربوہ
فون نمبر ۵۱

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴